نقد و نظر

ادارہ

مجلّہ صفدر کا دین پوری نمبر

مرتب: مولانا حمزہ احسانی صاحب۔ نظر ثانی: مفتی شعیب عالم مدظلہ۔ صفحات: ۶۷۲۔ رعایتی قیمت: ۲۰۰ روپے علاوہ ڈاک خرچ۔ ملنے کا پتہ: دفتر مجلّہ صفدر، مولانا احسن خدامی، مکان نمبر:۴، گلی نمبر:۸۲، محمود اسٹریٹ محلّہ سردار پورہ اچھرہ، لاہور۔

زیر تبصرہ کتاب دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے نائب رئیس حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری شہید نور اللہ مرقدہٗ کے حالات، واقعات، مضامین، مقالات، مکتوبات، ملفوظات کے علاوہ آپ کے اعزہ واقارب کے مضامین وتأثرات، محبین کے اظہارِ عقیدت اور شعرائے کرام کے نذرانہ ہائے عقیدت پر مشتمل ہے۔ مرتب نے اس کو دس ابواب پر تقسیم کیا ہے:

باب اول: آغازِ سخن (فہرست، کلماتِ تبریک، پیامِ صفدر، پیش لفظ، کلماتِ تشکر، عرضِ خادم)

باب دوم: تأثرات وتعزیتی پیغامات (اساتذہ واکابر، علماء ومشائخ، احباب ومتعلقین کے تأثرات اورتعزیتی شذرے)

باب سوم: سوانح (خاندان، ولادت باسعادت، تعلیم وتربیت، درس وتدریس، افتاء وتحقیق، رحلت، تدفین، سوانحی خاکہ ماہ وسال کے آئینے میں، تواریخ وفات)

باب چہارم: ہمارے مفتی صاحب رحمہ اللہ (اعزہ واقارب کے مضامین وتأثرات، وابستہ یادیں)

باب پنجم: مقالات ومضامین (رفقاء، احباب، تلامذہ، معتقدین، محبین کا اظہارِ عقیدت)

باب ششم: رشحاتِ قلم (مختلف کتب پر تقاریظ وافتتاحیے، فتاویٰ جات، مضامین ومقالات، مکتوبات)

باب ہفتم: متفرقات (اندازِ تدریس، ملفوظات، اقوال کی صداقت، طلباء سے خطاب، آخری سبق)

باب ہشتم: دیگر اخبار وجرائد کے مضامین (مختلف ماہناموں، روزناموں اورہفت روزوں میں شائع شدہ مقالات ومضامین)

باب نہم: منظوم خراجِ عقیدت (شعراء کرام کا نذرانۂ عقیدت)

باب دہم: آئینۂ تحاریر وتصاویر (حضرت شہید رحمہ اللہ کے ہاتھ مبارک کی چند تحاریر کے عکس اور یادگار تصاویر)

اس خاص نمبر کے بارہ میں جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے رئیس حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم العالیہ نے ’’کلماتِ تبریک‘‘ کے عنوان سے جو کچھ تحریر فرمایا، وہ حرفِ آخر ہے، آپ لکھتے ہیں:

’’ہماری جامعہ کے شہیدوں کے قافلے میں ہمارے مفتی محمد عبدالمجید دین پوری شہید رحمہ اللہ بھی شامل ہیں، انہوں نے خاموشی وسادگی کے ساتھ دین کی عظیم خدمت انجام دی، جس کا صحیح ادراک بہت کم لوگوں کو ہوگا، مگر آپ کی شہادت کے بعد جو عظیم خلا پیدا ہوا ہے، اس سے آپ کی خدمات اور شخصیت کی وسعتوں کا اندازہ ہو رہا ہے۔ آپ کی خدمات اور شخصیت کے مختلف گوشوں کو منظر عام پر لانے کا سلسلہ آپ کی شہادت سے تاحال جاری ہے، اسی سلسلۂ قیمہ کی ایک کڑی ’’مجلہ صفدر‘‘ کی یہ کاوش بھی ہے جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ میں نے حضرت مفتی صاحب شہید رحمہ اللہ پر لکھے گئے مضامین کے عناوین وفہرست دیکھی جو لائق تبریک، قابل تحسین وتشجیع ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گراں قدر کوشش کو قبول فرمائے اور حضرت مفتی صاحب شہید رحمہ اللہ کے صلبی وروحانی پسماندگان کو ان کی خدمات وحسنات کا تسلسل برقرار رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔‘‘

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری شہید نور اللہ مرقدہٗ کے اس خصوصی نمبر کو شرفِ قبولیت بخشے، اس کے مرتب، نظر ثانی کرنے والے اور اس کے جملہ معاونین کو دارین کی سعادتیں نصیب فرمائے۔

زبدة البيان في تفسير القرآن (المعروف تفسير المدني الصغير)

ترجمہ وتفسیر: شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوطاہر محمد اسحاق خان المدنی حفظہ اللہ۔ صفحات: ۸۵۲۔ قیمت: ۲۰۰۰ روپے۔ ناشر: المدنی پبلی کیشنز اسلام آباد، پاکستان۔

حضرت مولانا ابوطاہر محمد اسحاق خان مدنی دامت برکاتہم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن دانی اور قرآن کریم کے افہام وتفہیم میں خصوصی ملکہ ودیعت فرمایا ہے۔ آپ کی علمی شخصیت اہل علم حلقہ میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ دبئی میں آپ کا درسِ قرآن کافی شہرت رکھتا ہے اور طویل عرصہ آپ نے وہاں رہ کر قرآن کریم کی خدمت کی ہے۔ آپ کی تفسیر کی ایک امتیازی شان یہ ہے کہ اس پر اسلام آباد کی انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی میں درجہ ماجستر (ایم فل) فی التفسیر وعلوم القرآن کے لیے ایک علمی اور تحقیقی مقالہ عربی زبان میں ’’منهج الشيخ محمد اسحاق خان المدني في تفسيره زبدة البيان في تفسير القرآن‘‘ رکھا گیا ہے، جو ڈھائی سو صفحات پر مشتمل ہے۔

بہر حال یہ آپ کی مختصر تفسیر ہے جو دریا بکوزہ کا مصداق ہے اور آپ ہی کی دوسری تالیف ’’عمدة البيان في تفسير القرآن‘‘ ہے جس کی جلد نمبر: ا سورۂ فاتحہ سے سورۂ نساء تک ہے اور اس کا تبصرہ بینات کے انہی صفحات پر حضرت اقدس مولانا سعید احمد جلالپوری نور اللہ مرقدہٗ کے ان الفاظ میں

آچکا ہے، آپ نے لکھا:

’’کتاب کا ایک ایک حرف اور ایک ایک بحث قابل قدر اور لائق رشک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو عوام وخواص کے لیے نفع بخش بنائے اور حضرت مولانا موصوف کی ترقی درجات اور نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائے۔ اس تفسیر کے بارہ میں کچھ لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے، کیونکہ مشک آنست کہ خود ببوید۔‘‘

باقیاتِ فتاویٰ رشیدیہ

محدثِ دوراں، افقہ زمان حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ۔ جمع وترتیب: نور الحسن راشد کاندھلوی۔ ناشر: دار الکتاب ناشران وتاجران کتب: ۳۸، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور۔

زیر تبصرہ کتاب محدثِ دوراں، افقہ زماں حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے تقریباً ایک ہزار ایسے فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو فتاویٰ رشیدیہ میں اب تک شامل نہیں تھے اور چند ایک کے علاوہ تمام غیر مطبوعہ اور نہایت نادر وکمیاب تھے، اس کتاب کو بارہ ابواب اور ایک ضمیمہ پر منقسم کیا گیا ہے:

پہلا باب: کتاب الایمان والعقائد۔ دوسرا باب: کتاب الطہارۃ۔ تیسرا باب: کتاب الصلوٰۃ۔ چوتھا باب: کتاب الزکوٰۃ۔ پانچواں باب: کتاب الصوم۔ چھٹا باب: کتاب الاضحیۃ۔ ساتواں باب: کتاب الحج۔ آٹھواں باب: کتاب النکاح والطلاق۔ نواں باب: کتاب البیوع والمعاملات۔ دسواں باب: کتاب الوقف۔ گیارہواں باب: کتاب الحظر والاباحۃ۔ بارہواں باب: کتاب العلم والتحقیق۔

یہ کتاب کیا ہے؟ اس کے بارہ میں اپنی طرف سے کچھ لکھنے کی بجائے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم العالیہ (سابق جسٹس شریعت اپیلانٹ بنچ سپریم کورٹ آف پاکستان وشیخ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی) ’’توثیق‘‘ کے عنوان سے اس کتاب اور مرتب کے بارہ میں جو لکھتے ہیں، اس کو من وعن یہاں نقل کیا جاتا ہے:

’’قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے تفقہ کا وہ اعلیٰ مقام عطا فرمایا تھا کہ وہ اپنے دور میں ’’ابو حنیفۂ عصر‘‘ کے لقب سے معروف تھے۔ امام العصر حضرت علامہ انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ صاحب ردّ المحتار کو ’’فقیہ النفس‘‘ قرار دینے میں تأمل فرماتے تھے، لیکن حضرت گنگوہی قدس سرہٗ کو بلاتأمل ’’فقیہ النفس‘‘ فرمایا کرتے تھے۔ آپؒ کے فتاویٰ کا ایک مجموعہ ’’فتاویٰ رشیدیہ‘‘ کے نام سے شائع ہوا ہے، لیکن وہ ایک مختصر مجموعہ ہے، جس میں حضرت کے فتاویٰ کا بہت بڑا حصہ شامل نہیں ہوسکا، حضرتؒ کے دوسرے فتاویٰ مختلف جگہوں پر منتشر تھے، اور ان سے استفادہ بہت مشکل تھا۔ برادرِ محترم جناب مولانا نور الحسن راشد صاحب زید مجدہم کو پوشیدہ علمی خزانے

منظر عام پر لانے کا اللہ تعالیٰ نے ذوق بھی عطا فرمایا ہے اور اس کام کے سلیقے سے بھی بہرہ ور فرمایا ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں حضرت گنگوہی قدس سرہ کے وہ فتاویٰ جمع فرمائے ہیں جو فتاویٰ رشیدیہ میں شامل نہیں ہیں۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد تو ان فتاویٰ کی ہے جو خود حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے لکھے ہوئے دریافت ہوئے اور بہت سے وہ ہیں جو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں یا منتسبین نے اپنے پاس محفوظ رکھے ہوئے تھے اور کچھ وہ ہیں جو دوسری کتابوں میں شائع ہوئے ہیں۔ فاضل مرتب نے ان تمام فتاویٰ کو بڑی محنت سے یکجا کرکے ان کی تبویب فرمائی اور ان پر عنوانات قائم کیے ہیں اور جہاں کسی وضاحت یا اضافے کی ضرورت تھی یا حوالوں کی تخریج درکار تھی، وہاں حاشیہ پر تشریحی نوٹس کا اضافہ فرمایا ہے، اس طرح یہ کتاب حضرت گنگوہی قدس سرہٗ کے ان فتاویٰ کا مستند مجموعہ ہے جو فتاویٰ رشیدیہ میں شائع نہیں ہوسکے تھے۔ فاضل مرتب اس خدمت پر علمی دنیا کی طرف سے مبارکباد اور قدردانی کے مستحق ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرماکر امت کے لیے نافع بنائیں اور اہل علم کو اس سے استفادہ کی توفیق مرحمت فرمائیں، آمین۔ وللہ الحمد أولًا وآخرًا۔

ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب مدظلہم کی نئی تصنیف

جدید اسلامی معاشیات کا اہم باب

اسلامی صکوک تعارف تحفظات

صفحات 210 عمدہ امپورٹڈ کاغذ

☆ صکوک کا پہلی مرتبہ اردو زبان میں مکمل تعارف

☆ عربی وانگریزی حوالہ جات کے ساتھ

اہل علم، مفتیان کرام متخصصین اور ہر دارالافتاء کی اہم ضرورت

ناشر: جامعہ دارالتقویٰ الہلال مسجد چوبرجی پارک لاہور

ملنے کے پتے

ملتان: ادارہ تالیفات اشرفیہ، مکتبہ حقانیہ، ادارہ اشاعت الخیر، مکتبہ عمر بن خطابؓ

راولپنڈی، پشاور: ادارہ غفران، کتب خانہ رشیدیہ، مکتبہ فریدیہ، مکتبہ صفدریہ، دارالاخلاص، مکتبہ علمیہ اکوڑہ خٹک، مولانا سجاد حجابی صاحب مردان

لاہور، فیصل آباد: ادارہ اسلامیات، مکتبہ رحمانیہ، مکتبہ سید احمد شہید، مکتبہ اہل سنت، مکتبہ اسلامیہ، مکتبہ عارفی

کراچی: دارالاشاعت، ادارہ اسلامیات، مکتبہ ندوہ، اسلامی کتب خانہ، مکتبہ رشیدیہ، مکتبہ عمر فاروق

کہیں نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں 0323-4382266